۲۔ آہا! کتنے قسم کے ہیں یہ جانور

بتاؤ تو بھلا!

تصویر میں دیے ہوئے جانوروں، پرندوں کو تم یقیناً پہچان سکتے ہو۔ان کے نام بتاؤ۔

ہر ایک جانور کی خصوصیت بھی بتاؤ۔

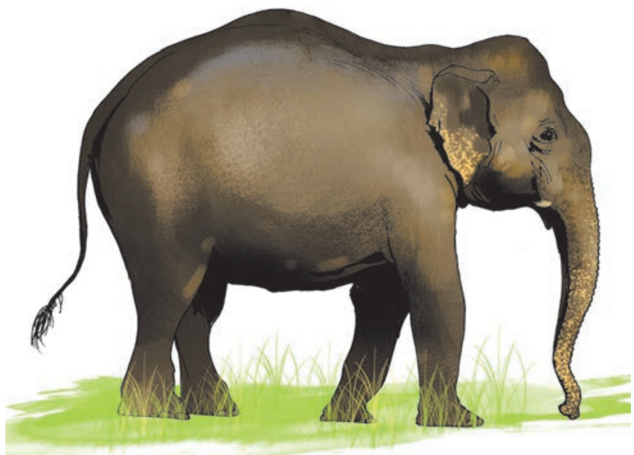

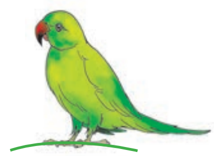

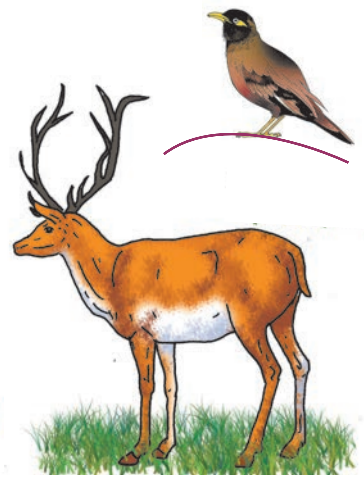

بتاؤ تو بھلا!

ہمارے نام بتاؤ

- آسمان میں اُڑنے والے جانور، پانی میں رہنے والے جانور۔
- کالے رنگ کے جانور، رنگ برنگے جانور۔
- بہت بڑے جانور، بالکل چھوٹے جانور۔

• ہم کہاں رہتے ہیں؟

عُقاب آسمان میں اونچا اڑتا ہے۔

گائے زمین پر چلتی ہے۔

مچھلیاں پانی میں تیرتی ہیں۔

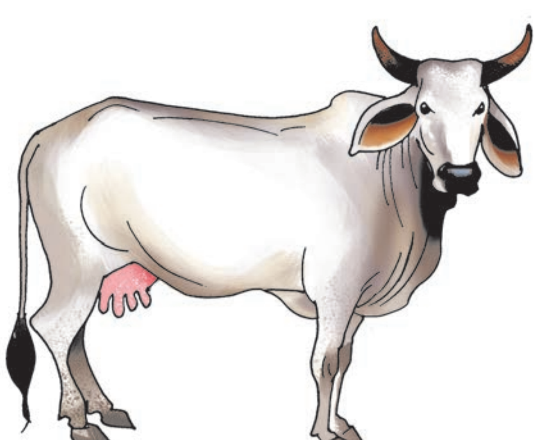

ہمارے رنگ الگ الگ!

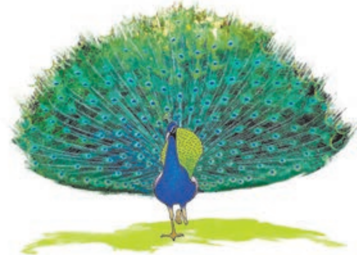

بگلا سفید ہوتا ہے۔
کوا کالا ہوتا ہے۔
بھینس بھی کالی ہوتی ہے۔
مور تو رنگ برنگی ہوتا ہے۔

ہم جسامت میں بڑے چھوٹے!

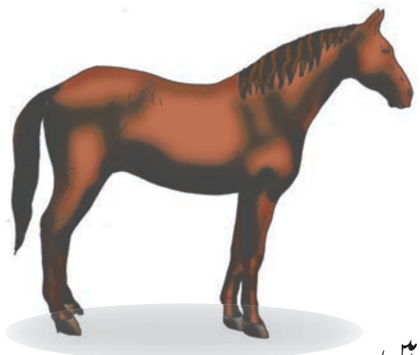

گھوڑا اور بیل جسامت میں بڑے ہوتے ہیں۔
بکری اور کتّے کی جسامت درمیانہ ہوتی ہے۔
چوہا اور گلہری چھوٹے ہوتے ہیں۔

کیچوا اور جھینگر ان سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔
پِشّہ (پر والے چھوٹے کیڑے) اور چیونٹیاں بے حد چھوٹی ہوتی ہیں۔

بتاؤ تو بھلا!

- بہت تیز دوڑنے والا جانور کون سا ہے؟
- سست رفتار جانور کون سا ہے؟

ہماری حرکات مختلف!

گلہری جسامت میں چھوٹی ہوتی ہے لیکن نہایت پُھرتیلی ہوتی ہے۔ درخت پر تیزی سے چڑھتی ہے۔ شاخوں پر کوُد کوُد کر بھاگتی ہے۔

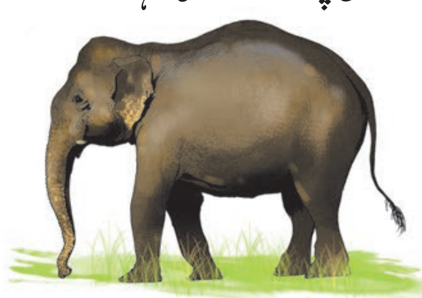

ہاتھی کا جسم وزنی ہوتا ہے۔ پیر موٹے ہوتے ہیں۔ ہاتھی بہت تیز رفتار سے دوڑ نہیں سکتا۔

ہرن کی ٹانگیں پتلی پتلی ہوتی ہیں۔ وہ تیزی سے دوڑتا ہے۔

مینڈک کے پچھلے پیر لمبے ہوتے ہیں۔ اس لیے وہ آسانی سے پُھدکتا ہے۔

- ہم گائے کیوں پالتے ہیں؟
- بتاؤ کہ کون سے جانور ہمارے لیے فائدہ مند ہیں؟
- گھر میں چوہوں اور کھٹمل کا ہونا ہمیں کیوں اچھا نہیں لگتا؟

ہم فائدہ مند ہیں!

ہم چاہت سے جانور پالتے ہیں۔
کتّا گھر کی رکھوالی کرتا ہے۔ کچھ لوگ بلّی بھی شوق سے پالتے ہیں۔ گائے بھینس، بکریاں دؤدھ دیتی ہیں۔
کچھ لوگ مرغیاں بھی پالتے ہیں۔ گوشت، مچھلی، انڈے جیسی غذائی اشیا جانوروں کے ذریعے ہی حاصل ہوتی ہیں۔
بیل کاشتکاری میں مدد کرتے ہیں۔ گاڑی میں جوتنے پر بیل باربرداری کا کام کرتے ہیں۔ باربرداری کے لیے کچھ لوگ گھوڑے یا گدھے بھی پالتے ہیں۔

ہم پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔
انھیں کھلاتے پلاتے ہیں۔ وہ بیمار ہوتے ہیں تو ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔
پالے ہوئے جانور بھی ہم سے مانوس ہو جاتے ہیں۔

ہم گھر میں گھسنے والے!

کچھ جانور ہمارے گھر میں ہمارے نہ چاہتے ہوئے بھی گُھس آتے ہیں۔ چوہے اور گھوُنس اناج کے ذخیروں کو برباد کرتے ہیں۔
اس کے علاوہ گھر میں موجود چیزوں کو وہ کترتے بھی ہیں۔
گھر میں کھٹمل ہوتے ہیں۔ وہ ہمارا خون چوُستے ہیں۔
مکڑیوں کی وجہ سے گھر میں جالے ہو جاتے ہیں۔

مچھّر، مکّھی، پِسّہ، جھینگر کی وجہ سے بھی ہمیں تکلیف پہنچتی ہے۔ اس کے باوجود تکلیف دہ جانوروں کی بھی فطرت میں اہمیت ہے۔

ہم نے دیکھا کہ اطراف و اکناف میں پائے جانے والے حیوانات کو کتنے طریقوں سے گروہوں میں بانٹا جاتا ہے لیکن یہ سرسری مشاہدے کے ذریعے بنائے گئے گروہ ہیں۔

سائنسداں جس وقت حیوانات کے گروہ بناتے ہیں وہ اہم خصوصیات کو ذہن میں رکھتے ہیں۔ آؤ دیکھیں یہ کیسے ہوتا ہے؟

• ہمارے بچّے دؤدھ پیتے ہیں۔

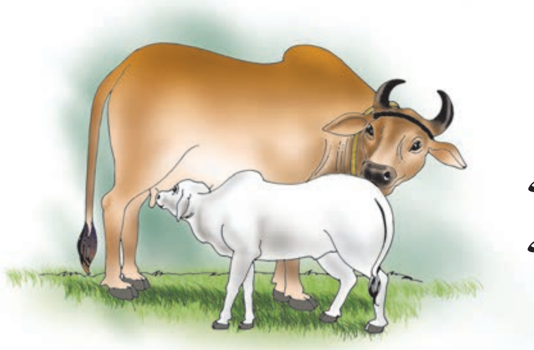

گائے، کتّے، بکری اور چوہے کے بچّے ماں کا دؤدھ پی کر بڑے ہوتے ہیں۔

ان جانوروں کو چار پیر ہوتے ہیں۔ ان کے جسم پر بال ہوتے ہیں۔ انھیں بیرونی کان ہوتے ہیں۔

• ہم اُڑتے ہیں۔

پرندوں کو دو ہی پیر ہوتے ہیں۔ اُڑنے کے لیے دو پنکھ ہوتے ہیں۔ پرندوں کے جسم پر سے ڈھکے ہوتے ہیں۔

مختلف پرندوں کے اُڑنے کی طاقت مختلف ہوتی ہے۔ چیل آسمان میں اوٗنچی اُڑان بھر سکتی ہے۔ اُڑنے کے بعد آسمان میں کافی دیر چکر لگا سکتی ہے۔

اس کے برخلاف مرغا بہت کم اوٗنچائی تک اُڑ سکتا ہے۔ فوراً زمین پر آ جاتا ہے۔

• ہم پانی میں رہتے ہیں۔

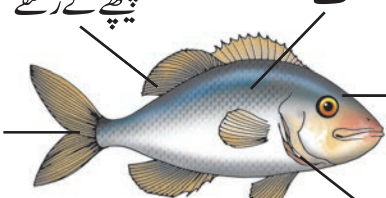

مچھلیاں پانی میں رہتی ہیں۔ وہ مختلف قسموں کی ہوتی ہیں۔ مچھلیوں کو زعنفے ہوتے ہیں۔ زعنفوں کی مدد سے وہ پانی میں حرکت کر سکتی ہیں۔ مچھلیوں کے جسم پر سفنے پائے جاتے ہیں۔

کیا تمھیں معلوم ہے؟

مچھلیوں کی آنکھوں کے پیچھے گلپھڑے ہوتے ہیں۔ مچھلیاں گلپھڑوں کے ذریعے سانس لیتی ہیں۔

ہم رینگتے ہیں۔

گرگٹ، چھپکلی اور سانپ رینگنے والے جانور ہیں۔
رینگنے والے جانوروں کے جسم پر سفنے پائے جاتے ہیں۔

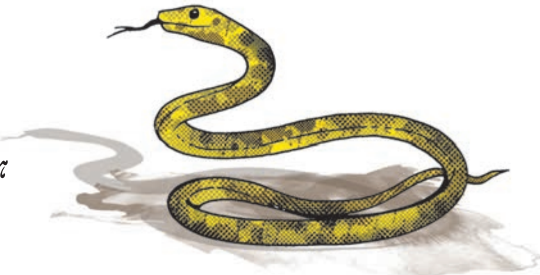

گرگٹ اور چھپکلی کو چار پیر ہوتے ہیں جو بے حد کمزور اور چھوٹے ہوتے ہیں۔
سانپ کو تو پیر ہی نہیں ہوتے۔

ہمیں کیڑے کہتے ہیں۔

تتلیوں کو بھی پر ہوتے ہیں لیکن ہم تتلیوں کو پرندہ نہیں کہتے۔ وہ کیڑے ہیں۔
تتلیاں پرندوں سے جسامت میں چھوٹی ہوتی ہیں۔انھیں چھے پیر ہوتے ہیں۔

جن جانوروں کو چھے پیر ہوتے ہیں انھیں کیڑے کہتے ہیں۔ اس لیے تتلیوں کا شمار کیڑوں میں ہوتا ہے۔
مچھر، مکّھی، جھینگر بھی کیڑے ہی ہیں۔

کیا تمھیں معلوم ہے؟

چمگادڑ کو پنکھ ہوتے ہیں لیکن اس کا جسم پر سے ڈھکا نہیں ہوتا۔اس کے بچّے ماں کا دُودھ پی کر بڑھتے ہیں۔
وہ کوّا، طوطا اور مرغے کی طرح پرندہ نہیں۔ اس لیے اس کا شمار گائے، شیر، ہرن اور چوہے کے گروہ میں ہوتا ہے۔

آ ؤ دماغ پر زور دیں!

اُلّو، سؤسمار اور بلّی کو نیچے دیے ہوئے کس گروہ میں رکھیں گے؟

گروہ	جانور
گائے، کتّا، بکری اور چوُہا (ہمارے بچّے دوُدھ پیتے ہیں۔)	
کوّا، چڑیا، طوطا اور مرغا (ہم اُڑتے ہیں۔)	
گرگٹ، چھپکلی اور سانپ (ہم رینگتے ہیں۔)	

یہ تھی مختصر معلومات ان جانوروں کے بارے میں جنھیں تم جانتے ہو، لیکن ہماری دنیا میں اور بھی بہت سے جانور ہیں۔

جانوروں کے رنگ، ساخت، جسامت میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔ ان کی حرکت، رہنے کی جگہ بھی مختلف ہوتی ہے۔ جانوروں میں پائے جانے والے فرق کو ہی جانوروں میں تنوّع (رنگارنگی) کہتے ہیں۔

سمندر میں رہنے والے جانوروں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے اور ان میں تنوّع پایا جاتا ہے۔

ایسے تمام جانوروں کی معلومات کافی دلچسپ ہے۔ کچھ اور بڑے ہونے کے بعد تم یہ معلومات ضرور حاصل کرنا۔

ہم نے کیا سیکھا؟

* آسمان، زمین اور پانی میں کئی طرح کے جانور بستے ہیں۔
* جانوروں کے رنگ، جسامت اور حرکات مختلف ہوتی ہیں۔
* کچھ جانور ہمارے لیے فائدہ مند ہوتے ہیں۔ ایسے جانوروں کو ہم پالتے ہیں۔
* کچھ جانوروں سے ہم کو تکلیف پہنچتی ہے۔
* جانوروں کی اہم خصوصیات کی بنا پر سائنسداں ان کو گروہوں میں بانٹتے ہیں۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں!

تنوّع فطرت کا اصول ہے۔

مشق

الف) کیا کریں گے بھلا؟

ٹھہرے ہوئے پانی میں مچھر پیدا ہوتے ہیں۔ مچھر کی وجہ سے ملیریا، ڈینگو، چِکُن گُنیا جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ مچھر کی افزائش روکنے کے لیے تدابیر کرنا ہے۔

ب) آؤ دماغ پر زور دیں!

(۱) بھونرا اُڑنے والا جانور ہے لیکن وہ کیڑا ہے یا پرندہ؟
(۲) مچھلی اور گرگٹ میں کون سی یکسانیت پائی جاتی ہے؟
(۳) کون سا ایسا جانور ہے جس کے جسم پر پٹّے پائے جاتے ہیں؟
(۴) ریگستان میں رہنے والے لوگ اونٹ کس لیے پالتے ہیں؟
(۵) بھیڑیں کس لیے پالتے ہیں؟
(۶) مرغیاں کس لیے پالی جاتی ہیں؟
(۷) تیز دوڑنے والے جانوروں کے نام لکھو۔
(۸) اونچی اُڑان بھرنے والے پرندوں کے نام لکھو۔
(۹) کن جانوروں کے جسم پر دھبّے ہوتے ہیں؟
(۱۰) ایال (گردن پر بال) کون کون سے جانوروں کو ہوتی ہے؟

ج) نیچے دیے ہوئے جملے مکمل کرو:

تمام کوّے .... ہوتے ہیں۔ تمام طوطے .... ہوتے ہیں، لیکن گایوں کے رنگ مختلف ہوتے ہیں۔ گائیں کالی، .... یا ....ہوتی ہیں۔

د) معلومات حاصل کرو اور اپنے ہم جماعتوں کو سناؤ:

شِکرا، ہریل، گینڈا، شیر ببر میں سے کسی ایک کی تصویر حاصل کرو۔ اس کے بارے میں معلومات حاصل کرو۔ اسے صاف ستھرا لکھو اور اپنے ہم جماعتوں کو سناؤ۔

ہ) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو:

(۱) کون کون سے جانوروں سے ہمیں دُودھ حاصل ہوتا ہے؟
(۲) گھر میں چوہے کیوں نہیں ہونے چاہئیں؟
(۳) مکھیاں کہاں رہتی ہیں؟
(۴) کن جانوروں کے جسم پروں سے ڈھکے ہوتے ہیں؟
(۵) پرندوں کو کتنے پیر ہوتے ہیں؟

و) نیچے دیے ہوئے جملے صحیح ہیں یا غلط، لکھو:

(۱) بگلا سفید ہوتا ہے۔
(۲) طوطے کے جسم پر سفنے پائے جاتے ہیں۔
(۳) بلّی بار برداری کے کام میں ہمارے لیے فائدہ مند ہے۔
(۴) چھپکلی کے جسم پر بال ہوتے ہیں۔
(۵) مرغا بہت اونچا نہیں اُڑ سکتا ہے۔

ز) جوڑیاں لگاؤ:

	گروہ 'الف'		گروہ 'ب'
(۱)	گرگٹ	(الف)	چھے پیر ہوتے ہیں
(۲)	چیل	(ب)	رینگتے ہیں
(۳)	چمگادڑ	(ج)	پانی میں رہتی ہیں
(۴)	تتلی	(د)	اُڑ سکتا ہے لیکن پرندہ نہیں
(۵)	مچھلیاں	(ہ)	آسمان میں اونچی اُڑان بھر سکتی ہے

ح) نیچے دیے ہوئے جانور پہچانو:

(۱) گھر میں جالے بنانے والا
(۲) رنگ برنگی
(۳) سونڈ والا
(۴) تیزی سے دوڑنے والا

ط) نیچے دیے ہوئے جانوروں کو کتنے پیر ہوتے ہیں؟

(۱) سانپ (۲) چیل (۳) ہرن (۴) چھپکلی (۵) مکّھی

سرگرمی

- **معلومات حاصل کرو:** (۱) جگنو کی خصوصیت (۲) گرگٹ کی خصوصیت

✻✻✻

J82JYI